ایک قانون.

مزید اس امر کے کہ حکومت کے صوبائی ملازمین کے عمومی فلاح کے لیے ایک بورڈ کے قیام کی فراہمی اور انکے لیے گروپ انشورنس کی اور اسے متعلقہ وابتدائی معاملات کی فراہمی ہو.

تمہید: ہرگاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا کے صوبائی ملازمین کے گروپ انشورنس کے قیام کی فراہمی ہو تا کہ صوبہ خیبر پختونخوا کے صوبائی ملازمین کے گروپ انشورنس کو باقاعدہ مرتب کیا جائے. اور اس ضمن میں انکی جائز فلاح کو ترویج وترقی اور تحفظ فراہم کی جا سکے. اور انکو گروپ انشورنس اور اس سے متعلقہ جملہ فوائد مہیا کی جا سکیں.

لہذا مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے.

باب اول.

ابتدائیہ.

1. **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز:** (1) جائز ہے کہ قانون ہذا کو صوبہ خیبر پختونخوا کے صوبائی ملازمین کا گروپ انشورنس کا قانون 2014ء کے نام سے موسوم کیا جائے.

(2) اس قانون کا دائرہ کار ماسوائے قبائلی علاقہ جات کے تمام صوبہ خیبر پختونخوا پر ہوگا. اور ہر ایک صوبائی ملازم چاہے کہیں بھی ہو اسکا اطلاق ہوگا.

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا.

2. **تعریفات:** قانون ہذا میں تاوقتیکہ عنوان یا متن میں کوئی امر منافی نہ ہو.

(الف) ''قانون'' سے صوبہ خیبر پختونخوا کے صوبائی ملازمین کا گروپ انشورنس کا قانون 2014 مراد ہے.

(ب) ''بورڈ'' سے اس قانون کے دفعہ چار کے تحت قائم کیا گیا بورڈ آف ٹرسٹیز مراد ہے.

(ج) ''ملازمین'' سے کوئی بھی فرد جو کہ صوبہ ہذا کے سول سروس کا رکن ہے یا جو صوبہ ہذا کے معاملات سے متعلق کسی بھی سول عہدے پر کام کرتا اور ان میں ہر وہ فرد، افسر، ملازم یا سٹاف کا کوئی بھی رکن شامل ہے، مراد ہے، جو کہ،

(اول) کسی بھی اور جگہ یا کہیں بھی ڈپوٹیشن پر ہو یا بنیادی قواعد کی رو سے فارن سروس پر ہو.

(دوئم) اندرون یا بیرون پاکستان کسی تربیت یا مطالعہ کے سلسلے میں کام کر رہا ہو.

(سوئم) رخصت پر ہو یا.

(چہارم) زیر احکامات معطلی ہو.

(د) ''خاندان'' سے،

(اول) کسی زینہ ملازم کی صورت میں اسکی بیوی یا بیویاں اور زنانہ ملازمہ کی صورت میں اس ملازمہ کا شوہر چھوٹے بچے اکیس سال کی عمر سے کم اور غیر شادی شدہ بیٹیاں.

(دوئم) والدہ.

(سوئم) والد.

(چہارم) اکیس سال کی عمر سے کم غیر شادی شدہ اور بیوہ بہنیں، اور

(پنجم) اکیس سال کی عمر سے کم بھاوی، اور

(ہ) ''حکومت'' سے حکومت صوبہ خیبر پختونخوا مراد ہے.

(و) ''گروپ انشورنس'' سے اس قانون کے دفعہ دس کے تحت صوبائی ملازمین کے لیے قائم کردہ گروپ انشورنس مراد ہے.

(ز) ''گروپ انشورنس فنڈ'' سے اس قانون کے دفعہ 12 کے تحت صوبائی ملازمین کے لیے قائم کردہ گروپ انشورنس فنڈ مراد ہے.

(ح) ''رکن'' سے بورڈ آف ٹرٹیز کا رکن مراد ہے.

(ط) ''بیان کردہ'' سے قواعد کی رو سے بیان کردہ مراد ہے.

(ی) ''ریٹائرڈ شدہ حکومتی ملازمین'' سے ریٹائرڈ شدہ حکومتی ملازمین بشمول پچیس سالہ ملازمتی خدمات کی ادائیگی کا دورانیہ مکمل کرنے کے بعد ریٹائرمنٹ لینے کا خواہش مند فرد جنکی عمر غیر صحت مندی کو پہنچ چکی ہو مراد ہے، اور

(ک) ''قواعد'' سے اس قانون کے ذیل میں وضع کردہ قواعد مراد ہے.

3. **دوسری قوانین کے استرداد کا قانون:** اس قانون کے تحت بنائے گئے قوانین کا نفاذ کسی بھی موجودہ نافذ العمل دستور یا اسکے ذیل میں بنائے گئے قواعد میں موجود کسی بھی حصہ سے متصادم نہیں ہونگے.

اس فراہمی کے ساتھ کے اس قانون کے نفاذ کے ذیل میں موجود کوئی بھی شہ کسی ملازم کی ریٹائرڈمنٹ یا دورانیہ ملازمت کی تکمیل پر یا اسکی دوران ملازمت فوتگی کی صورت میں انکے خاندان کو پنشن، پراونڈنٹ فنڈ، گریجویٹی، یا دوسرے استحقاق کی وصولی پر اثر انداز نہیں بن سکے گی.

باب.2
بورڈ آف ٹرسٹیز.

4. **بورڈ آف ٹرسٹیز:** (1) صوبائی ملازمین کے انشورنس فنڈ کے لیے ایک بورڈ جو کہ بورڈ آف ٹرسٹی کہلائے گا جو کہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا.

(الف)	چیف سیکرٹری صوبہ خیبر پختونخوا.	چیئرمین.
(ب)	سیکرٹری فنانس حکومت صوبہ خیبر پختونخوا.	رکن.
(ج)	سیکرٹری لیبر حکومت صوبہ خیبر پختونخوا.	رکن.
(د)	سیکرٹری انڈسٹری حکومت صوبہ خیبر پختونخوا.	رکن.
(ہ)	سیکرٹری محکمہ قانون حکومت صوبہ خیبر پختونخوا.	رکن.
(و)	سیکرٹری محکمہ اسٹبلشمنٹ حکومت صوبہ خیبر پختونخوا.	رکن.
(ز)	سیکرٹری محکمہ سی اینڈ ڈبلیو حکومت صوبہ خیبر پختونخوا.	رکن.
(ح)	ایڈیشنل سیکرٹری فنانس حکومت صوبہ خیبر پختونخوا.	رکن/سیکرٹری.

5. **بورڈ بحیثیت خودمختار انجمن:** بورڈ بذات خود ایک آزاد خودمختار ادارہ ہوگا اس قانون کے تحت جو کہ دائمی یا مستقل جانشینی اور عمومی مہر بمہ اختیارات کا حامل ہوگا تاکہ ہر دو منقولہ یا غیر منقولہ املاک کے حصول، زیر قبضہ رکھنے اور ترک کرنے کا مختار ہو اور یہ مدعا علیہ یعنی عدالت میں دعوی کرنے یا اسکے خلاف اس کے نام سے دعوی دائر کیا جا سکے گا۔

6. **ہیڈ آفس:** بورڈ ہذا کا ہیڈ آفس پشاور میں ہوگا اور یہ ایسے علاقوں میں جہاں پر یہ موزوں خیال کریں۔ اپنے علاقائی دفاتر کھولنے کا فیصلہ صادر کرے گی۔

7. **بورڈ کی کارکردگی اور اختیارات:** بورڈ ہذا درج ذیل اختیارات کی حامل ہوگی۔

(الف) قانون ہذا کے ذیل میں تعین شدہ کلیمز کے رقوم کی ادائیگی کروانے اور ایسے کلیمز سے منسلکہ جملہ معاملات یقینی بنائے گی۔

(ب) گروپ انشورنس میں سے ملازمین یا انکے اہل خانہ کے گرانٹ کو اس ایکٹ اور اسکے قواعد کے تحت منظوری دے گی۔

(ج) گروپ انشورنس کی رقومات یا املاک کی خصوصی نظم و نسق اور بندوبست کے لیے ضروری جملہ امور اور کام کی انجام دہی کے انتظامات کرے گی۔

(د) گروپ انشورنس کے نظم و نسق اور انتظام و انصرام سے متعلقہ اخراجات کی منظوری دے گی۔

(ہ) قانون ہذا کی تشریحات اور بہم رسانی کو موثر بنانے کے لیے ملازمین کی زندگی کے انشورنس کے لیے انتظامات مرتب کرے گی.

(و) گروپ انشورنس میں موجود رقومات کو منافع بخش کاروباروں میں سرمایہ کاری کرے گی.

(ز) ایسے افراد کو منتخب یا ملازمت پر رکھے گی جنکو اپنی امور کی موثر انجام دہی کے لیے ضروری خیال کرتی ہو. اور،

(ح) بالا بیان اختیارات میں سے کسی بھی کے لیے گروپ انشورنس کے مقاصد کے لیے جو امور ضروری یا ضمنی و ہنگامی تصور کرتی ہے کی انجام دہی کرے گی.

8. **<u>بورڈ کے اجلاس:</u>** (1) بورڈ کے اجلاس پشاور میں ہونگے.

(2) بورڈ کے کسی اجلاس کے کورم کو پورا کرنے کے لیے حاضر اراکین کی تعداد پانچ ہوگی.

(3) جہاں تک یا دوسری صورت میں اس قانون میں تشریح کردہ کے مطابق تمام احکامات یا فیصلے اراکین کے اکثریتی خیال کے مطابق صادر کئے جائیں گے. جن کے لیے ہر ایک رکن ایک ووٹ کا استحقاق رکھتا ہوگا. اور کسی بھی معاملے کے ذیل میں ووٹوں کی یکساں تعداد کی صورت میں بورڈ کی چیئرمین ایک اضافی ووٹ کا مجاز ہوگا.

(4) بورڈ کے تمام اجلاسوں کی صدارت چیئرمین کریگا اور اس کی غیر موجودگی کی صورت میں سیکرٹری فنانس صدارت کریگا.

(5) بورڈ کے تمام احکامات اور فیصلے چیئرمین کی یا کسی ایسے رکن جس کو بورڈ کے چیئرمین نے اختیارات سونپے ہوں کی زیر دستخطی مستند قرار دیئے جائیں گے.

9. **اختیارات کی تفویض:** بورڈ اپنے امور کی بہتر کارکردگی کی سہولت اور انشورنس فنڈ کے موثر استعمال کے لیے اس قانون کے دیل میں تشریح کردہ شرائط اور حدود اگر کوئی ہوں کے مطابق اپنے کسی رکن یا اراکین کو انفرادی یا اجتماعی جس طرح ضروری خیال کرے، اختیارات وفرائض تفویض کرنے کی مجاز ہو گی.

باب.3
گروپ انشورنس.

10. **ملازمین کی انشورنس:** اس قانون کی تصریحات کے مطابق بورڈ کسی ملازم کی ریٹائرڈمنٹ پر یا زیر ملازمت کسی ملازم کی کسی بھی طور وفات پر اس ریٹائرڈ ملازم یا فوت شدہ ملازم کے لواحقین کو اس قانون کے شیڈول کے کالم دوئم (2) میں بیان کردہ رقم کی ادائیگی کرے گی.

11. **انشورنس کمپنی وغیرہ کے ساتھ ترتیب دہی:** بورڈ وقتاً فوقتاً اگر ضروری خیال کرے. کسی انشورنس کمپنی یا بیمہ کار کے ساتھ ملازمین کی زندگی کی بیمہ پالیسی یا لائف انشورنس کی مختص مالیت کا بندوبست یا ترتیب اور ان کے دورانیے کے لیے جس طرح بورڈ موزون تصور کرے، کرنے کی مجاز ہو گی. اور جہاں ایسی ترتیب مختص مالیت کی ادائیگی کی ذمہ داری بلاواسطہ انشورنس کمپنی یا بیمہ کار کو سپرد ہو گی.

12. **صوبائی ملازمین کا انشورنس فنڈ:** (1) ایک فنڈ کا قیام عمل میں لایا جائیگا جس کو صوبائی ملازمین کا انشورنس فنڈ کہا جائیگا. جو کہ بورڈ کے زیر ملکیت، تصرف اور زیر انتظام ہو گا.

(2) ملازمین سے ان کی گروپ انشورنس کے پریمیم کے مد میں وصول شدہ رقومات اور ان سے حاصل شدہ کوئی بھی انٹرسٹ یا منافع انشورنس فنڈ کے کریڈیٹ میں جائے گا.

(3) انشورنس فنڈ کے کریڈٹ پر آنے والی رقومات کو ایسے بینکوں یا مالیاتی اداروں میں جمع کیا جائیگا جنکی بورڈ فیصلہ کرتی ہے.

(4) دفعہ 10 کے تحت کی گئی جملہ ادائیگیاں اور دفعہ 11 میں بیان کردہ کے مطابق بورڈ کا کسی انشورنس کمپنی یا کسی بیمہ کار کے ساتھ معاملات کے مد میں کئے گئے اخراجات اور انشورنس فنڈ کے انتظام وانصرام سلسلے میں کئے گئے تمام رکاوٹ کو انشورنس فنڈ میں سے منہا یا ادا کوے جائینگے۔

(5) ذیلی دفعہ (4) کے حوالے سے مصارف کی ادائیگیاں چکانے کے بعد انشورنس فنڈ میں باقی رہنے والی رقوم کو بورڈ کی ہدایت کے مطابق ملازمین اور ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود سے متعلقہ مقاصد کے لیے صرف کیا جائیگا۔

13۔ **پریمیم کی ادائیگی:** (1) ہر صوبائی ملازم دوران ملازمت شیڈول کے کالم (4) میں مختص کردہ شرح کے مطابق صوبائی گروپ انشورنس کے فنڈ میں ماہانہ ادائیگی کرنے کا پابند ہوگا۔

اس فراہمی کیساتھ کہ حکومت، بورڈ کی سفارشات کے مطابق وقتاً فوقتاً جریدے میں نوٹیفیکیشن کی اشاعت کے ذریعے شیڈول میں پریمیم کی ماہانہ کٹوتی کی مختص کردہ شرح کو دوبارہ تعین کرے گا۔

(2) اگر کسی صورت کسی ملازم کی ماہانہ تنخواہ سے پریمیم کے رقم کی کٹوتی نہیں کی جاسکی ہو تو ملازم اپنے ذمہ واجب الادا پریمیم کی جملہ مالیت انشورنس فنڈ میں جمع کروائیگا۔

ملازمین کی عدم توجہی کی وجہ سے قابل ادائیگی پریمیم کی غیر ادا شدہ رقم بورڈ کے فیصلے کے مطابق ان ملازمین سے وصول کی جائے گی۔

(3) کسی ملازم کی تنخواہ کی کسی وجہ وصول نہ کرے یا اس کی عدم توجہی یا غلطی یا کسی بھی وجہ سے پریمیم کی نہ ادائیگی اس ملازم یا اس کے خاندان کو اس کی ریٹائرمنٹ یا موت کی صورت میں بیمہ کردہ رقم یا انشورنس کی ادائیگی کے حق سے محروم نہیں کیا جاسکے گا تاہم اس کے ذمہ واجب الادا پریمیم کی باقی ماندہ مالیت کو اس کے ریٹائرمنٹ یا موت کے بعد انشورنس کی متعین کردہ یا منظور شدہ مالیت کی رقم میں سے کٹوتی کی جائے گی۔

14. منظور شدہ مالیت کی ادائیگی: (1) کسی ملازم کے ریٹائرمنٹ یا موت کی صورت میں انشورنس کی منظور شدہ مالیت کی ادائیگی اس ملازم کو یا اس کے خاندان کے ایسے فرد کو جس کو اس ملازم نے نامزدگی کے نوقع پر قواعد کے مطابق متعین کردہ حصص کی ادائیگی کے لیے نامزد کیا ہو یا کسی بھی نامزدگی کی غیر موجودگی کی صورت میں خاندان کے اس فرد جو کہ مرحوم ملازم کی پنشن وصول کرتے رہے ہوں کو شیڈول کے کالم 2 اور 3 میں بتدریج متعین کردہ شرح کے مطابق 60 دن کے اندر ادائیگی کی جاوے گا.

اس فراہمی کیساتھ کہ یکم جنوری 2011ء سے پہلے ریٹائرہ ہونے والے ملازم کو اس کے انشورنس کی حقیقی یا اس کے حصے کی حقیقی مالیت کی ادائیگی کے ساتھ قابل ذکر اضافے جس کی مالیت مبلغ پچاس ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی کی ادائیگی کی جائے گی.

مزید اس فراہم کیساتھ کہ حکومت بورڈ کی سفارشات کی روشنی میں وقتاً فوقتاً دفتری جریدے میں اعلامیہ کی اشاعت کے ذریعے شیڈول میں محقق کردہ مالیت کی شرح کو از سر نو متعین کرتی رہے گی.

15. آڈٹ اور اکاؤنٹس: (1) انشورنس فنڈ کے اکاؤنٹس کو بورڈ کی وقتاً فوقتاً ہدایات کی روشنی میں بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق اور اس آفسر جن کی بورڈ تعیناتی کرتی ہے کے ذریعے معاملہ کیا جائے گا.

(2) انشورنس فنڈ کے اکاؤنٹس کی آڈٹ بورڈ کے فیصلے کے مطابق لوکل فنڈ آڈٹ یا آڈیٹر جنرل آف پاکستان یا کسی رجسٹرڈ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے کرائی جائے گی.

(3) اکاؤنٹس کی آڈٹ رپورٹ بورڈ کے سامنے مناسب کاروائی کے لیے پیش کی جائے گی.

16. مخلصانہ طور پر سے لیے گئے اقدامات کا تحفظ: بورڈ، یا کسی آفیسر یا کسی بھی دوسرے فرد مختار کے خلاف اس کے کسی مخلصانہ اقدام یا اس ایکٹ کے قواعد کی پیروی میں کئے گوے ایسی کسی اقدام کے سلسلے میں کوئی دعوی، مقدمہ یا کوئی بھی قانونی کارروائی نہیں کی جا سکے گی.

17. **اختیارات قانون سازی:** حکومت اس قانون میں یا اس کے کسی حصے کو موثر بنانے کے مقصد کے لیے قواعد سازی کرتی رہے گی.

18. **مشکلات کا خاتمہ:** اگر قانون ہذا یا اس کے کسی جز کی موثر نفاذ کی راہ میں کوئی مشکل حائل ہوتی ہے تو حکومت ایسے مشکلات کے خاتمے کے لیے ایسے احکامات صادر کرے گی. جو کہ قانون ہذا کے کسی بھی حصے پر اثر انداز نہ ہوں.

19. **منسوخی:** مغربی پاکستان کے ملازمین کے بہبود کا فنڈ آرڈیننس 1969ء (ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر 1 آف 1969ء) کو فوری طور پر منسوخ کیا جاتا ہے.

20. **بچت:** (1) قانون ہذا کے نفاذ سے کسی بھی دوسرے قانون میں موجود اس کے کسی بھی حصے متصادم نہ ہوتے ہوئے ہر کیا گیا کام، لے گئے اقدامات، ذمہ لی گئی ضمانتیں یا اقرار نامے، حاصل کئے گئے حقوق اور اثاثہ جات، تعینات کردہ یا مختار کردہ افراد، حدود یا اختیارات، وقفکردہ، ترکہ، قائم کردہ فنڈ یا ٹرسٹ، عطیات یا امدادی گرانٹس، وظائف یا اختیارات یا رعایتیں اور صوبائی ملازمین کے گروپ انشورنس آرڈیننس 2007ء (آرڈیننس نمبر 12، 2007ء) کسی بھی شرائط کے ذیل میں جاری کردہ احکامات یا دوسری دستاویزات یا قواعد، قانون سازی، بنائی گئی قواعد اور اصلاحات یا ان کے تحت بنائے جانے کے لیے زیر غور قوانین و اصلاحات اگر قانون ہذا کے تحت بنائی گئی قواعد سے متصادم نہیں ہوں تو بدستور جاری و نافذ العمل رہیں گے. اور جہاں تک یہ دوسرے قوانین بھی جو بتدریج عمل میں لانے، اقدامات لینے، ذمہ داری عائد ہونے، حصول، تعیناتیوں، مقرر کرنے، منظوری اور اجراء، اس قانون کے تحت نافذ العمل کرانے کے لیے زیر غور اور بہتر رائے کے حامل ہیں اور بیان کردہ آرڈیننس کے کسی بھی شرائط و تشریحات کے حوالے سے کوئی دستاویزات، ایسی دوسری قانون ساز تحریریں یا دستاویزات

یا قوانین وقواعد، وہ اصلاحات اور قوانین جن کا حوالہ پہلے دیا جا چکا ہو جہاں تک ہو سکے اس آرڈیننس کی شرائط وتشریحات یا اس حالیہ قانون کے ذیل میں بنائے گئے قواعد، اصلاحات اور قواعد وضوابط کے مطابق خط وکتابت ومماثل کے حوالے سے تصور کیا جائے گا.

(2) بورڈ کے دفاتر جو کہ صوبائی ملازمین کے گروپ انشورنس آرڈیننس مجریہ 2007ء کی تشریحات کی شرائط وضوابط کے ذیل میں کام کرتی رہی ہیں، یا دوسری ایسی قانون ساز دستاویزات بدستور بیان کردہ آرڈیننس کے انہی شرائط وضوابط کے مطابق کام کرتی رہے گی.

(3) کوئی بھی قانون ساز دستاویزات، اصلاحات، یا قواعد جو کہ صوبائی ملازمین کے گروپ انشورنس آرڈیننس 2007ء (آرڈیننس نمبر 12 آف 2007ء) کے تحت بنائی گئی ہیں یا ایسی دوسری قانون ساز دستاویزات جو کہ اس ایکٹ کی تشریحات وشرائط سے متصادم نہیں ہیں، کو اس قانون کے تحت بنائے جانے والے زیر غور قانون ساز دستاویزات، اصلاحات اور قواعد خیال کیا جائے گا. جو کہ اس آرڈیننس کے حوالے سے معاملات میں اصلاحات یا قانون ساز تحریروں میں بتدریج بیان کردہ اصلاحات وقوانین بدستور اسوقت تک نافذ العمل رہیں گے جب تک کہ حالیہ قانون کی تشریحات و شرائط کی مطابقت میں مسترد، کالعدم یا منسوخ قرار نہیں دیا جاتا ان میں ترمیم نہیں لایا جاتا.

بیان اغراض ووجوہ.

صوبہ خیبر پختونخوا کے صوبائی ملازمین کے اراکین خاندان کو ان کی گروپ انشورنس کی مالیت کی ادائیگی، کسی ملازم کے صرف دوران ملازمت موت کی صورت میں کی جاتی ہے جبکہ صوبہ بلوچستان کی حکومت نے اپنے صوبائی ملازمین کو گروپ انشورنس کی مالیت کی ادائیگی ان کی دوران ملازمت فوتگی کے علاوہ ان کی حکومتی ملازمت سے ریٹائرمنٹ لینے پر بھی دینے کے احکامات صادر کئے ہیں.

چنانچہ اس امر کو مناسب وموزوں گردانا گیا کہ صوبہ خیبر پختونخوا کے صوبائی ملازمین کو بھی ان کے گروپ انشورنس کی مالیت ان کے دوران ملازمت فوتگی کے علاوہ حکومتی ملازمت سے ریٹائرمنٹ لینے پر بھی ادائیگی کا فیصلہ واحکامات صادر کئے جائیں جو کہ اس مقصد کو اس بل کے ذریعے نافذ العمل کیا جاتا ہے.

جدول.

(دفعہ 13 اور 14 ملاحظہ فرمائیں)

گروپ انشورنس.

صوبائی حکومت ملازمین سے گروپ انشورنس فنڈ میں کٹوتی کی شرح اور ان ملازمین یا ان کے خاندان کو انشورنس کی مختص شدہ مالیت کے رقم کی ادائیگی مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہوگی.

حکومتی ملازم کا گریڈ یا درجہ.	ملازمت سے ریٹائرمنٹ پر مالیت انشورنس (روپیہ)	ملازمت کے دوران فوتگی پر انشورنس کی مالیت (روپیہ)	ماہانہ پریمیم کی کٹوتی کی مالیت (روپیہ)
1	.2	.3	.4
بی پی ایس-01 تا 04	120,000/-	150,000/-	135/-
بی پی ایس-05 تا 10	150,000/-	187,000/-	170/-
بی پی ایس-11 تا 15	250,000/-	312,000/-	280
بی پی ایس-16	400,000/-	500,000/-	450/-
بی پی ایس-17	500,000/-	625,000/-	560/-
بی پی ایس-18	700,000/-	875,000/-	780/-
بی پی ایس-19	850,000/-	1,062,000/-	890/-
بی پی ایس-20	1,000,000/-	1,250,000/-	1100/-

اس فراہمی کیساتھ کہ بیمہ کی مالیت کی رقم اس ملازم کی ریٹائرمنٹ کے وقت،فوت ہونے کی صورت میں اس کے خاندان کواس کے آخری بنیادی درجہ، ادائیگی (LAST GRADE OF BPS) کے مطابق ادائیگی کی جائے گی

اس فراہمی کے ساتھ کہ اگر کسی ملازم کی ریٹائرمنٹ یاموت کے بعد اگلے گریڈ میں اس کی ترقی ہو جاتی ہےتو اس تفریقی مالیت کی ادائیگی اس کے ترقی شدہ گریڈ تنخواہ کے مطابق پریمیم کی رقم میں فرق کی مطابقت سے کی جائے گی.